

جاتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر ذمہ داریاں ان کی صلاحیت کے مطابق ڈالی ہیں اس لیے سرفرازی یہ نہیں ہے کہ اس رزمگاہ حیات میں کس نے اللہ اور بندوں کے حقوق کی زیادہ حفاظت کی بلکہ یہ ہے کہ اپنی طاقت اور صلاحیت سے بھرپور فائدہ کس نے اٹھایا، جو اس لحاظ سے بڑھ گیا وہ انسانیت اور اس کے مقصد میں برتری حاصل کر گیا۔

کس قدر افسوسناک ہے یہ امر کہ آج تعلیم کا مقصد صرف رزق اور ملازمت کی تلاش تک محدود ہو کر رہ گیا ہے حالانکہ اس کا مقصد انسانیت سے واقفیت ہے اور انسانی زندگی کا مقصد قطعاً رزق نہیں بلکہ رزق تو زندگی کو ایک اعلیٰ تر مقصد کے لیے رواں دواں رکھنے کے لیے ایک وسیلہ ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے!

خوردن برائے زلیستن نر زلیستن برائے خوردن
یعنی کھانا پینا تو زندہ رہنے کے لیے ہے نہ کہ زندگی کھانے پینے کے لیے۔

لہذا تعلیم جیسی اعلیٰ چیز کو محض زندگی کے ایک وسیلہ کے لیے وقف کر دینا بہت بڑی جہالت ہے ہمیں اس سے انکار نہیں کہ زندگی کی اور بہت سی ضروریات کی طرح رزق بھی ایک اہم ضرورت ہے اور اسے چل کرنا اسلام کی نظر میں مستحسن ہے لیکن اس کا یہ مطلب قطعاً نہیں ہے کہ علم جسے اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے کل کائنات پر شرف کا سبب بنایا، مودواضع رہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو کچھ نام سکھا کر فرشتوں کے ردِ بردِ پیش کر کے کہا تھا کہ تم ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ جب وہ نہ بتا سکے تو آدم نے سب کے نام بتائے اس پر سب فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا۔ قرآن کریم (البقرہ: ۳۱-۳۲) اسے اس سغلی مقصد کے لیے قربان کر دیا جائے اس طرح سے تو علم رزق سے بھی کم تر ہو جائے گا کیونکہ وہ رزق کا ذریعہ بنے گا اور رزق صرف انسان کو نہیں ہر جاندار بلکہ نباتات اور جمادات تک کو حاصل ہے تو کیا ایسا علم جو رزق سے فروتر اور اس کے حصول کا ذریعہ ہو، انسان کو مسجود الملائکہ بنا کر اشرف المخلوقات کے بلند مقام پر فائز کر سکتا ہے۔

اسلام کی نظر میں، علم خواہ دنیا میں زندگی گزارنے اور انسانوں کے فائدہ کے لیے تسخیر کائنات سے متعلق ہو یا اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے تعلق رکھتا ہو۔ جسے ہم دنیاوی اور دینی علم سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس وقت تک انسانی شرف کا باعث بننا ہے، جب تک کہ عبودیت کی تکمیل اور رضا الہی کی تحصیل کا ذریعہ یا معاون ہو ورنہ اس علم سے جہالت بہتر ہے کیونکہ ممکن ہے اللہ کے ہاں جہالت معذرت بن جائے لیکن ایسا علم تو وبال ہو گا کہ اس کے حصول کے بعد جو بھی اس کے علم پر اس کا فائدہ نہ اٹھائے۔